قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ابتداء میں وہ گورنمنٹ ملازم تھے جب مرحوم نے محسوس کیا کہ ملازمت دین حنیف کی ترویج میں رکاوٹ ہے تو انہوں نے ملازمت کو خیر باد کہہ دیا اور تمام تر سعی و کوشش قرآن و حدیث کی اشاعت میں صرف کردی۔مولانا بہت سی کتابوں کے مصنف بھی تھے۔اللہ تعالیٰ ان کی دینی خدمات کو قبول فرمائے اور انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ عطاء فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت مولانا فضل کریم عاصم (برطانیہ) کا انتقال پرملال

مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کے بانی امیر حضرت مولانا فضل کریم عاصم تقریباً 90 سال کی عمر میں 22 مئی 2003ء کو طویل علالت کے بعد برمنگھم میں وفات پا گئے۔إنا لله وإنا اليه راجعون۔ مرحوم نے 1975ء میں برطانیہ میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کی بنیاد رکھی۔اس کو پروان چڑھانے اور جمعیت کے کام کو آگے بڑھانے میں مولانا نے انتھک محنت کی اور مولانا نے جید علماء کرام کو ساتھ لے کر اخلاص کی بنیاد پر کام کو آگے بڑھایا۔اس کے نتیجہ میں آج برطانیہ کے طول وعرض میں 43 سے زیادہ مساجد اور مراکز موجود ہیں۔مولانا کی وفات سے مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ ایک بزرگ سرپرست اور مشفق قائد سے محروم ہو چکی ہے۔اس کا خلاء عرصہ تک پر ہونا مشکل نظر آتا ہے۔ادارہ ''حرمین'' مرحوم کی بلندئ درجات اور ورثاء کے صبر جمیل کیلئے تہہ دل سے دعا گو ہے۔

اللهم اغفر لهما وارحمهما وعافهما واعف عنهما واكرم نزلهما

مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق کو حادثہ

مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق مورخہ 31 مئی کو زیر تعمیر مساجد کے معائنہ کیلئے گوجرانوالہ جا رہے تھے کہ کھاریاں کے قریب اچانک ایک ٹینکر سڑک پر سامنے آ گیا۔جس سے ان کی گاڑی اس سے ٹکرا گئی۔گاڑی کی اگلی سیٹوں پر بیٹھے ہوئے حافظ احمد صاحب اور ڈرائیور غلام حسین زخمی ہو گئے۔جبکہ پچھلی سیٹوں پر بیٹھے ہوئے ان کے بیٹے محمد، سید ثناء اللہ شاہ صاحب اور قاری عبدالوحید بال بال بچ گئے۔الحمدللہ۔ڈرائیور کو ابتدائی علاج معالجہ کے بعد فارغ کر دیا گیا مگر حافظ صاحب کی بائیں آنکھ اور چہرہ شدید متاثر ہوا۔اس کی بنیاد پر انہیں سی ایم ایچ جہلم میں داخل کر دیا گیا۔جہاں وہ دس روز تک داخل رہے۔اس دوران ہسپتال کے پورے عملہ نے بالخصوص آئی سپیشلسٹ کرنل ڈاکٹر شفیق الرحمٰن قریشی نے پوری توجہ، انہماک سے ان کا علاج